★ــــ آج کہا جا رہا ہے۔ کہ بے گناہ کے قاتل کو معاف کر کے قتل کو اچھا فعل سمجھا جائے اور یہ کام اسلام کے نام پر ہو تاکہ دشمنانِ اسلام کہہ سکیں کہ اسلام میں با اختیار فرد کے ہاتھوں بے گناہوں کا قتل جائز ہے، کیا سرکارِ دو عالم کی زندگی سے کوئی ایک مثال پیش کی جا سکتی ہے کہ آپ نے کسی زانی اور قاتل کو معاف فرمایا ہو۔

(ابو الحسن کورنگی۔ کراچی)

★ــــ غالباً پروفیسر محمد اسلم کے مضمون "سرور الصدور" کو اشاعت سے قبل آپ نے پڑھا نہیں اس میں سلطان التارکین کا مقولہ کہ زیر عنوان نماز روزہ حج کا کیسے مذاق ہے اسی طرح ص۲۶ پر سلطان التارکین کی اہلیہ کی وفات کے بعد لوگوں کا مزار پر جا کر حاجتیں مانگنے کا ذکر اسی طرح ص۳۴ دہلی میں مجموں کا ذکر یہ سب باتیں الحق جیسے ذمہ دار اور عظیم پرچہ میں نہیں شائع کرنی تھیں۔ کیونکہ پھر یہ معمولی باتیں بھی وزنی حجت بن جاتی ہیں۔ (مولانا عزیز الرحمٰن فاضل حقانیہ)

الحق :ــــ واقعی ادارہ کی سہوِ نظر کی وجہ سے مذکورہ مضمون میں بعض باتیں قابلِ گرفت شائع ہو گئیں، اللہ تعالیٰ معاف فرما دے۔ (ادارہ)

★ــــ فراق اور تقسیم کے بعد آپ حضرات سے رابطہ قائم نہ ہو سکا، ہم اپنے اکابرین دینی قائدین اور رہنماؤں سے کٹ گئے ہیں۔ اس زخم کی تلافی ممکن نہیں۔ الحق کے لئے تڑپ رہے ہیں، دل کا صدمہ کیسے بیان ہو، اگر گویم زبان سوزد۔ (حبیب الرحمان قاضی بازار سلہٹ۔ بنگلہ دیش)

★ــــ اب تو حکومت ہائی سکولوں کی ہائی جماعتوں کو پڑھانے والے مشرقی علوم کے اساتذہ کے مسائل کیطرف توجہ دے اور اساتذہ السنۂ شرقیہ کو انگریزی اساتذہ کے برابر پے سکیل دیا جائے جبکہ عربی زبان کی تدریس کو جماعت ہشتم سے لازمی زبان کا درجہ حاصل ہو گیا تو یہ مطالبہ اور بھی مبنی بر حقیقت ہے۔

(محمد امیر خان یکینند تلہ گنگ)

★ــــ انجمن محبانِ صحابہؓ کی مرکزی شوریٰ کا مطالبہ ہے کہ خلفائے راشدین کے ایام شہادت سرکاری طور پر منائے جائیں، ذرائع ابلاغ سے خاص پروگرام نشر ہوں، دل آزار فرقوں کو اپنی عبادت گاہوں میں مذہبی رسوم ادا کرنے کا پابند بنایا جائے تاکہ شرپسند عناصر کو کشیدگی پھیلانے کا موقعہ نہ مل سکے۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر سے یہ بھی مطالبہ ہے۔ کہ مسلم افواج کا ماٹو صرف نعرۂ تکبیر اللہ اکبر قرار دیا جاوے، باقی ہر قسم کے نعروں کی ممانعت کی جائے۔

(انجمن محبانِ صحابہؓ ڈیرہ اسماعیل خان)

★ــــ طویل مدت کے بعد الحق کو پڑھ کر روحانی تسکین حاصل ہوئی اسلامی اخبارات کی کمی کی وجہ سے احساس کمتری اور حالتِ قبض کی کیفیت پیدا ہو گئی تھی ڈھاکہ میں منعقدہ تبلیغی اجتماع سے واپس آکر اپنا محبوب ترین اخبار الحق ملا تو سجدۂ شکر بجا لایا۔ حضرۃ شیخ الحدیث کی صحت کیلئے جامعہ مدنیہ میں دعائے صحت کی گئی۔

(مہتمم جامعہ مدنیہ۔ سلہٹ۔ بنگلہ دیش)